احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 14 نومبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 14 نومبر 2007ء 3 ذیقعدہ 1428 ہجری 14 نبوت 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 258

کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔ ایک دفعہ میں نے آپؐ سے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ! آپ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے سب قصور معاف کر دیئے ہیں۔ یعنی ہر قسم کی غلطیوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لے لیا ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کیا میں یہ نہ چاہوں کہ اپنے رب کے فضل و احسان پر اس کا شکر گزار بندہ بنوں۔

(بخاری کتاب التفسیر۔ سورۃ الفتح حدیث نمبر: 4460)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

گناہ سے پاک ہونا بجز اس کے ممکن نہیں کہ ہیبت اللہ کی موت یقین کی تیز شعاعوں کی وجہ سے انسان کے دل پر وارد ہو جائے اور سچی محبت اور سچی ہیبت دل میں بس جائے اور دل خدا کے جمال اور جلال سے رنگین ہو جائے اور یہ دونوں کیفیتیں کبھی اور ہرگز دل میں آ ہی نہیں سکتیں جب تک کہ خدا کی ہستی اور اس کی ان دونوں قسم کے صفات پر یقین پیدا نہ ہو۔ پس اس سے معلوم ہوا کہ نجات کی جڑ اور نجات کا ذریعہ صرف یقین ہے۔ وہ یقین ہی ہے کہ باوجود بلاؤں کے سامنے کے اطاعت کے لئے گردن جھکا دیتا اور آگ میں داخل ہونے کے لئے کھڑا کر دیتا ہے وہ یقینی نظارہ ہی ہے جو عاشق بنا دیتا ہے اور مرنے کے لئے تیار کر دیتا ہے۔ وہ یقینی نظارہ ہی ہے کہ جس سے انسان خدا کے لئے آرام کا پہلو چھوڑتا اور مخلوق کی تعریف اور تحسین سے لاپرواہ ہو جاتا اور ایک کے لئے تمام دنیا کو اپنا خطرناک دشمن بنا لیتا ہے انسان یقینی ہیبت کی وجہ سے مباح چیزوں کو بھی ڈرتا ڈرتا ہی استعمال کرتا ہے اور زبان کو ناگفتنی باتوں سے روکتا ہے گویا اس کے منہ میں سنگریزے ہیں اور یہ یقین یا تو دیدار سے میسر آتا ہے اور یا اس گفتار سے جو خدا کا یقینی کلام ہے جو اپنی طاقت اور شوکت اور دلکش خاصیت اور خوارق سے ثابت کر دیتا ہے کہ وہ خدا کا کلام ہے بجز اس صورت کے نہ خدا کی ہستی پر یقین آ سکتا ہے اور نہ اس کی صفات پر۔ اب جس حالت میں یہ مانا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ یقینی کلام کسی بندہ پر نازل فرماوے اور اس کا وعدہ انعمت علیہم اس امکان کو ضروری ٹھہراتا ہے اور نجات بھی اسی کلام الٰہی پر موقوف ہے جو یقینی ہو اور انسانی فطرت بھی اس کی پیاسی پائی جاتی ہے تو کیوں اور کیا وجہ کہ خدا اس فیض سے امت کو محروم رکھے کیا انسان کی فطرت میں یہ جوش نہیں ڈالا گیا کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین پیدا کرے اور کوئی ایسا ذریعہ اس کو حاصل ہو جس سے وہ سمجھ لے کہ وہ اپنی تمام پاک صفات کے ساتھ درحقیقت موجود ہے مگر کیا وہ ذریعہ صرف آسمان اور زمین کی صنعتیں ہو سکتی ہیں ہرگز نہیں کیونکہ غائیت درجہ ان سے صرف ضرورت خالق محسوس ہوتی ہے نہ کہ یہ کہ خالق درحقیقت موجود بھی ہے اور ضرورت خالق پر دلیل قائم ہونا اس خالق کی واقعی ہستی پر قطعی دلیل نہیں ہو سکتی اسی لئے انبیاء اور آسمانی نشانوں کی حاجت پڑی کیونکہ دلائل عقلیہ صرف اس حد تک خدا تعالیٰ کی نسبت علم بخشتے ہیں کہ ان مصنوعات پر نظر کر کے جن میں ایک ابلغ اور محکم ترکیب پائی جاتی ہے یہ ضرورت ثابت ہوتی ہے کہ ان کا ایک صانع ہونا چاہئے لیکن یہ دلائل یہ ثابت نہیں کرتے کہ وہ صانع فی الواقع ہے بھی اور ہے اور ہونا چاہئے میں ایک فرق ہے جو اس کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح نہیں کہہ سکتے کہ پہلی کتابیں اور پہلے معجزات خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایک قطعی دلیل ہے کیونکہ اس وقت نہ وہ معجزات بدیہی طور پر مشاہدات میں سے ہیں اور نہ اس وقت وہ کلام نازل ہو رہا ہے۔ ہاں قرآن شریف معجزہ ہے مگر وہ اس بات کو چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ ایک ایسا شخص ہو کہ اس معجزہ کے جوہر ظاہر کرے اور وہ وہی ہوگا جو بذریعہ الہامی کلام کے پاک کیا جائے گا۔ اب جبکہ انسانی فطرت اور انسانی کانشنس اور انسانی روح شکوک و شبہات کی موت سے مرنا پسند نہیں کرتی اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ایک کھلے کھلے یقین کی پیاسی ہے تو اس سے ظاہر ہے کہ جس قادر اور حکیم نے انسان کو یقین حاصل کرنے کی پیاس لگا دی ہے اس نے پہلے سے اس بات کا انتظام بھی کر لیا ہے کہ انسان یقین کے مرتبہ تک پہنچ جائے۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسا انتظام ہے جو یقین تک پہنچاتا ہے سو مجھے چھوڑتا میں صاف صاف کہہ دوں کہ وہ انتظام ابتداء دنیا سے آج تک ایک ہی چلا آیا ہے یعنی خدا کا قول جس کی تائید اور تصدیق اس کا خارق عادت فعل کرتا ہے۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 489)

تحریک جدید کے سال نو کا اعلان

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 9 نومبر 2007ء کو خطبہ جمعہ کے ذریعے تحریک جدید کے سال نو (74) کے افتتاح کا اعلان فرما دیا ہے۔

سال گزشتہ جو 31۔ اکتوبر کو اختتام پذیر ہوا اس میں جملہ جماعتوں کی قابل قدر قربانیوں نیز بین الاقوامی موازنہ میں جماعت ہائے پاکستان کو اولیت کا مقام حاصل کرنے پر حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا ہے اور نئے سال کیلئے جماعتی روایات کے مطابق پہلے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی دعوت دی ہے۔

اندریں صورت عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ سال نو کے وعدہ جات نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنے پیارے امام کی خدمت میں پیش کرنے کیلئے جلد از جلد مرکز میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمایاں کامیابی

۞ مکرم کامران احمد صاحب کاہلوں کارکن خدام الاحمدیہ ایوان محمود تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ثمارا کامران صاحبہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال گورنمنٹ جامعہ نصرت فار ویمن میں 913/1100 نمبر حاصل کر کے پری انجینئرنگ میں اپنے کالج میں اول رہی ہیں دوسری بڑی کامیابی نیشنل ٹیسٹنگ سروس پاکستان میں (NAT(IE میں 99.79% کے ساتھ بحیثیت طالبہ علم سرفہرست رہی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز اس کی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور نیک خادمہ دین اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بندش بجلی

۞ مورخہ 13، 15، 20، 27 نومبر کو صبح 8-30 تا 2-30 بجے بجلی بند رہے گی۔ مندرجہ ذیل محلّہ جات متاثر ہوں گے۔ باب الابواب، دارالیمن، دارالفضل، دارالصدر، دارالفتوح، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، نصیر آباد، چمن عباس، عظیم پارک، دل خوشاب احباب مطلع رہیں۔ (اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

عزتوں کا سرچشمہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

محض قیل وقال محض لاف وگزاف، محض باتیں بنانا انسان کی عزت کو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں قائم نہیں کرتا۔ نہ اس طرح پر انسان خدا تعالیٰ کا پیارا اور محبوب اور مقرب بن سکتا ہے۔ آیت قرآنیہ کا جو ٹکڑا میں نے آپ کے سامنے پڑھا ہے اس میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے۔ تم میں سے جو عزت کا متلاشی ہو وہ کان کھول کر سن لے اور یاد رکھے کہ تمام عزتیں اور تمام وجاہتیں خدا تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ وہی عزتوں کا سرچشمہ ہے۔ اور اسی سے حقیقی عزت کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دنیا میں انسان بڑوں یعنی صاحب اقتدار اور صاحب وجاہت کی نگاہ میں بعض دفعہ خوشامد کے ذریعہ عزت حاصل کر لیتا ہے بعض دفعہ وہ چاپلوسی کے نتیجہ میں ان کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے بعض دفعہ وہ اتنی چرب زبانی سے کام لیتا ہے کہ دنیادار اور دنیا میں جو بڑا شمار ہوتا ہے اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اور ایک قدر اور منزلت ان لوگوں کی نگاہ میں اس شخص کے لئے پیدا ہو جاتی ہے۔ چرب زبانی کا تو یہاں تک اثر ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو فریق میرے پاس آتے ہیں۔ ایک کی زبان بڑی چلتی ہے وہ اپنے مفہوم کو زیادہ اچھی طرح واضح کر سکتا ہے۔ دوسرا اپنے مفہوم کو زیادہ اچھی طرح واضح نہیں کر سکتا جو حق پر ہے وہ اپنے حق میں صحیح دلائل بھی اچھی طرح پیش نہیں کر سکتا اور جو ناحق پر ہے وہ غلط دلائل کو بھی یا غلط واقعات کو بھی میرے سامنے ایسے رنگ میں پیش کر سکتا ہے کہ میں اس کی باتوں سے متاثر ہو کر اس کے حق میں فیصلہ دے دیتا ہوں۔ لیکن میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خدا تعالیٰ کا محبوب اور پیارا ہوں۔ میں جس پر اللہ تعالیٰ کی آخری شریعت نازل ہوئی ہے اگر میرا فیصلہ بھی اس شخص کے حق میں ہوگا تو وہ حقدار نہیں بنے گا۔ اگر وہ واقعہ میں اس چیز کا حقدار نہیں لیکن دنیا کی عزتیں عارضی عزتیں ہیں۔ جیسا کہ بھاپ ہوتا ہے۔ ایک بلبلہ سا پانی سے بن جاتا ہے۔ اس کی اٹھان اور رفعت بھی ہے۔ اس میں ایک حسن بھی ہے۔ لیکن نہ اس میں حقیقت ہے اور نہ اس میں فائدہ ہی ہے۔ یہی حال ان عزتوں کا ہے جو دنیا میں دنیا والوں کی طرف سے انسان حاصل کرتا ہے اور دنیا والوں کی نگاہ میں اسے میسر آتی ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ کوئی عزتیں نہیں ہیں۔ حقیقی عزت وہ ہے جو عزت کے حقیقی سرچشمہ سے نکلتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندے کو ملتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ میرے حضور محض باتیں کسی کام نہیں آئیں گی کیونکہ میں دلوں کے مخفی سے مخفی رازوں کو بھی جاننے والا ہوں۔ مجھے تمہارے اعمال میں وہ نقص وہ کوتاہیاں، خودی کی وہ ملاوٹ جو تم جانتے ہو لیکن لوگ نہیں جانتے۔ مجھے ان کا ہی علم نہیں بلکہ تمہارے اعمال کی اور تمہاری دعاؤں کی اور تمہارے اذکار کی وہ خامیاں اور ان کے وہ رخنے بھی جن سے تم خود بھی واقف نہیں ہو۔ میرے علم سے باہر نہیں رہ سکتے۔ (۔) نیک باتیں بے شک اللہ تعالیٰ تک پہنچتی ہیں۔ لیکن وہ اسی وقت اللہ تعالیٰ تک پہنچتی ہیں **والعمل الصالح** یرفعہ جب ان باتوں کو عمل صالح کر رہا ہو۔ صعود کے معنی عربی زبان میں اس چیز کے ہوتے ہیں جو انسان سے خدا تعالیٰ تک پہنچے۔ اور اس کے مقابلہ میں نزول اس کو کہتے ہیں جو برکت کے رنگ میں یا رحمت کے رنگ میں یا فضل کے رنگ میں یا بعض دفعہ بعض دوسرے رنگوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے کو پہنچتی ہیں۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اگر تم حقیقی عزت اس دنیا میں بھی اور اخروی زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہو تو عزت کے معیار کی نشان دہی ہم کر دیتے ہیں اور وہ ہے ہماری ہی ذات للہ العزۃ جمیعا اور اس سلسلہ میں تمہیں ایک تنبیہ بھی کر دیتے ہیں کہ محض باتیں کرنا تمہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ جب تک کہ اچھی باتوں کے ساتھ ساتھ اچھے عمل بھی نہ کئے جائیں گے۔ اس کے لئے عربی زبان میں ایمان کے معنے صرف دل کے اقرار یا زبان کے اقرار کے ہی نہیں بلکہ ایمان کے معنی کے اندر یہ بات بھی ائمہ لغت نے بیان کی ہے کہ دلی اقرار اور زبان کے اظہار کے ساتھ ساتھ انسانی جوارح (یعنی وہ اعضاء جن سے ان کے عمل سرزد ہوتے ہیں) کی تصدیق بھی شامل ہو۔ جب تک ان کی تصدیق اس کے شامل حال نہ ہو وہ ایمان نہیں کہلا سکتا۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 21)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم فلاح الدین صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ مبشرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک وقاص احمد صاحب گلشن راوی لاہور کو 19 راکتوبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ملیحہ وقاص عطا فرمایا ہے۔ جو بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے نومولودہ مکرم عبدالمجید سالک صاحب کی پوتی اور مکرم چوہدری محمود علی صاحب شاہدرہ لاہور کی نواسی ہے۔ بچی کی صحت اور خادمہ دین ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں اعزاز

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے شیڈیول کے مطابق ہونے والے ڈسٹرکٹ ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن جھنگ کے زیر اہتمام انٹرزونل سالانہ ورزشی مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کی اور بورڈ ہذا کے تحت ہونے والے انٹر ڈسٹرکٹ سکولز چیمپیئن شپ کیلئے کوالیفائی کیا۔

1۔ ہینڈ بال اول 2۔ ٹینس بال اول
3۔ سکواش اول 4۔ باسکٹ بال دوم

ان مقابلہ جات میں درج ذیل کھلاڑی شامل ہوئے۔

1۔ راجہ ظہیر احمد ولد راجہ منیر احمد باسکٹ بال + ہینڈ بال
2۔ عفان احمد ولد مشتاق احمد باسکٹ بال + ہینڈ بال
3۔ احتشام احمد ولد ملک منظور احمد باسکٹ بال
4۔ سمیر احمد ولد ظفر احمد باسکٹ بال + ہینڈ بال
5۔ شاہ جہاں راجہ ولد راجہ عبدالشکور باسکٹ بال + ہینڈ بال
6۔ اعزاز احمد ولد بشارت احمد باسکٹ بال + ہینڈ بال
7۔ شواظ بن ظفر ولد محمد کریم ظفر ٹیبل ٹینس + باسکٹ بال
8۔ اسامہ ناصر ولد ناصر احمد باسکٹ بال
9۔ حسان احمد ولد حسین احمد بیڈ منٹن
10۔ شعیب احمد طاہر ولد عبدالصمد قریشی ٹینس + سکواش
11۔ عتیق احمد ولد رفیق احمد ناصر ٹینس + سکواش
12۔ احمد سعید ولد طارق سعید ٹینس + ٹیبل ٹینس + سکواش
13۔ جنید احمد ولد مبارک احمد ٹینس + ٹیبل ٹینس
14۔ کمال احمد ولد بلال احمد ٹینس + سکواش
15۔ محمد ظفر اللہ ولد رضی اللہ بیڈ منٹن
16۔ قیصر محمود ولد محمود احمد شاہد باسکٹ بال
17۔ احسن سلیمان ولد رحمت الٰہی بابر باسکٹ بال + ہینڈ بال
18۔ بلال احمد ولد بشارت احمد ہینڈ بال
19۔ فرخ شہزاد ولد شاہد سلیم بیڈ منٹن
20۔ اسد اللہ ولد تقی احمد ہینڈ بال

مورخہ 17 تا 19۔ اکتوبر کو ہونے والی انٹر سکول سکواش چیمپیئن شپ میں ضلع بھر میں نصرت جہاں اکیڈمی نے پہلی پوزیشن حاصل کی یہ چیمپیئن شپ ناصر سپورٹس کمپلکس ربوہ میں منعقد ہوئی تھی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید کامیابیوں اور اعزازات سے نوازے۔ ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عمر فاروق صاحب ترکہ
مکرم چوہدری محمد فاروق احمد صاحب مرحوم)

مکرم عمر فاروق صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد فاروق احمد صاحب ولد محمد یوسف صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 36/3 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے تینوں بیٹوں کے نام (بحصص شرعی) منتقل کر دیا جائے دیگر وارثین کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب والد متوفی
(2) مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(3) مکرمہ عنبرین کوکب صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم عمر فاروق صاحب (بیٹا)
(5) مکرم عدنان فاروق صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ حناء کنول صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ ثمرین کوکب صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرم جہانزیب صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گمشدہ نقدی

ایک دوست کی کچھ نقدی دارالعلوم شرقی ہادی سے ایمبیسی بورڈ سٹاپ تک جاتے ہوئے مورخہ 7 نومبر 2007ء کو کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو صدر عمومی کے دفتر پہنچا دیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر آف رامپور یوپی

شمالی ہند کے مردم خیز خطہ کا مخلص و جان نثار وجود۔ رفیق حضرت مسیح موعود

مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب

حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کا تعلق پٹھانوں کے قبیلہ یوسف زئی سے ہے جو پاکستان کے صوبہ سرحد کے متوطن قبائل میں خاص اعزاز واکرام کا حامل ہے۔ یوسف زئی قبیلہ نے ہمیشہ اپنی آزادی کو برقرار رکھا اس کی تاریخ سینکڑوں سال سے جہد آزادی میں کوشاں رہی اور سیف وسناں سے نہ صرف اپنی آزادی کی حفاظت کرتی رہی بلکہ مختلف اوقات میں اپنے علاقہ میں برسراقتدار بھی رہی۔ اسی معروف قبیلہ سے حضرت خان صاحب موصوف آغوش احمدیت میں آئے اور ایک گوہر تابدار بن کر چمکے۔ اس طرح حضرت خان صاحب موصوف کا تاریخ احمدیت میں نہایت اخلاص وجان نثاری کا مقام ہے۔ زیرنظر مضمون میں آپ کے انہی کوائف واحوال کو ہدیہ احباب کیا جارہا ہے۔

خاندانی پس منظر

آپ تحریک آزادی ہند کے ہیروز مولانا شوکت علی خان مرحوم اور مولانا محمد علی جوہر مرحوم المعروف علی برادران کے بڑے بھائی تھے اس خاندان کا تعلق قبیلہ یوسف زئی کی شاخ منڈر سے ہے جس کے جد امجد میر امجد خیل تھے۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ منڈر شاخ کے ایک نامور شخص حیات خان نے یوسف زئی علاقہ چھوڑ کر ہندوستان کا رخ کیا۔ پہلے پنجاب میں اور پھر شمالی ہندوستان میں وارد ہوئے اور مختلف علاقوں میں صاحب اقتدار رہے۔ تاریخ آزاد پٹھان یوسف زئی میں لکھا ہے۔

''ظہیر الدین بابر کے وقت سے انہوں نے ہندوستان میں اپنی ریاستیں قائم کرنے شروع کر دی تھیں جن کے بچے کھچے نشانات اب بھی رامپور جونا گڑھ ٹونک مانا داور وغیرہ کی شکل میں دکھائی دے رہے ہیں''۔ (تاریخ آزاد پٹھان یوسف زئی ص613)

اس خاندان کا یہ دور سولہویں صدی سے 1857ء کی تحریک تک کا ہے جو پہلے نجیب آباد اور پھر رامپور ضلع مراد آباد یوپی میں قیام پذیر ہوئے۔ چنانچہ حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کے والد ماجد عبدالعلی خان صاحب اپنی اولاد کے ساتھ رامپور سے ہی منسوب ہوئے۔ عبدالعلی خان فوج میں میجر تھے۔ انگریزی فوج میں ان کی نمایاں خدمات تھیں اولاد میں پانچ بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔

1۔ بندے علی خان صاحب۔ 2۔ حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر۔ 3۔ شوکت علی خان صاحب۔ 4۔ نوازش علی خان صاحب۔ 5۔ مولانا محمد علی صاحب جوہر۔ 6۔ احمدی بیگم

''ان کی والدہ ماجدہ بانو بیگم (بی اماں) نواب درویش علی خان صاحب پنج ہزاری کے خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور سنبھل کے ایک رئیس کی بیٹی تھیں''۔

(کلام گوہر ص16 از پروفیسر حبیب اللہ خان مرحوم)

ولادت اور تعلیم وملازمت

حضرت خان صاحب موصوف 1869ء میں بمقام رام پور پیدا ہوئے۔ والد کے انتقال کے وقت آپ گیارہ سال کے تھے بڑے بھائی بندے علی خان صاحب بھی جوانی میں ہی فوت ہوگئے تین بھائی اور ایک بہن ان سے چھوٹے تھے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بریلی میں ہوئی میٹرک پاس کرلیا تو علی گڑھ بھیج دیئے گئے۔ وہاں ایف اے تک تعلیم پائی گھر کے مالی حالات اچھے نہ ہونے کے باعث مزید تعلیم تو جاری نہ رکھ سکے اور 1894ء، 1895ء میں بطور انسپکٹر محکمہ آبکاری ملازمت اختیار کرلی یہی وہ دور ہے جب احمدیت سے آپ کا تعارف ہوا۔ آپ تحصیلدار کے عہدہ تک ترقی پا گئے تھے۔ اسسٹنٹ کمشنر کے عہدہ پر پہنچے تھے کہ اس ملازمت کو ترک کرکے نواب آف رام پور کے پاس بطور سپرنٹنڈنٹ محکمہ آبکاری ملازمت کی۔ کچھ عرصہ دوبارہ انگریزی عملداری میں ملازم رہے مگر ملازمت سے اکتا گئے تھے اس لئے ملازمت کو بالکل ترک کردیا اور خدمت دین کے لئے وقف ہوگئے۔

(کلام گوہر ص16)

احمدیت سے تعارف اور قبول حق کی سعادت پانا

حضرت خان موصوف نے تاریخ احمدیت کے ریکارڈ کے مطابق 1900ء میں بذریعہ خط بیعت کی۔ محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب مرحوم لکھتے ہیں:

''1888ء کی بات ہے کہ ریاض الاخبار گورکھپور میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا ایک خط الیگزنڈر رسل ویب سفیر امریکہ متعینہ فلپائن کے نام شائع ہوا اس کو پڑھتے ہی والد صاحب نے سمجھ لیا کہ جو آنے والا تھا وہ آگیا۔ والد صاحب کا بیان ہے کہ اس اخبار کو پڑھ کر میرے دل نے آپ کی تصدیق کی اور میں نے اپنے بھائی نوازش علی اور ایک اور صاحب کو اس وقت وہاں موجود تھے گواہ ٹھہراتے ہوئے کہا کہ اس زمانہ کا مصلح جو آنے والا تھا وہ آگیا ہے اور میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ اس کے بعد حضور کے دعویٰ مسیحیت کا والد صاحب کو کوئی علم نہیں ہوا۔ 1892ء میں والد صاحب کی ملاقات مولوی تفضّل حسین صاحب اٹاوی سے ہوئی جو حضور کے مرید تھے تو والد صاحب نے فرط عقیدت سے ان کا ہاتھ چوم لیا۔ 1900ء میں جب یہ صاحب بھوگاؤں میں تحصیلدار تھے تو والد صاحب تین ماہ کے لئے اس جگہ نائب تحصیلدار ہوکر گئے۔ میل ملاپ کے دوران تفضّل حسین صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کی کتاب ازالہ اوہام پڑھنے کے لئے دی تو والد صاحب کو حضور کے دعاوی اور ان کے دلائل کا تفصیلی علم ہوا اور انہوں نے فوراً بیعت کا خط حضور کی خدمت میں ارسال کردیا۔ (کلام گوہر ص22)

حضرت مسیح موعود کی زیارت

بیعت کے بعد 1904ء میں آپ قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔ محترم پروفیسر صاحب مرحوم لکھتے ہیں:۔

''مئی 1904ء میں قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔ بٹالہ پہنچ کر معلوم ہوا کہ حضور ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لے گئے ہیں اس لئے والد صاحب گورداسپور چلے گئے اور سیدھا کچہری پہنچے۔ کچہری کے قریب ہی کھڑے تھے کہ حضور کو ...... تشریف لاتے دیکھا...... حضور نے اگرچہ والد صاحب کو پہلے نہیں دیکھا تھا تاہم پہچان لیا کہ یہ تحصیلدار صاحب ہیں اور اسی نام سے مخاطب ہوئے۔ والد صاحب نے سلام کرکے مصافحہ کیا اور جب حضور اتر کر شیشم کے درختوں کی طرف روانہ ہوئے تو والد صاحب حضور کے ہمراہ ہوئے۔ 4 بجے کچہری سے واپسی ہوئی والد صاحب کو بھی حضور نے اپنی قیام گاہ پر ٹھہرنے کا ارشاد فرمایا والد صاحب اچھی قسم کے لکھنوی خربوزے ساتھ لائے تھے وہ پیش کئے حضور پلنگ پر تشریف فرما تھے باقی اصحاب فرش پر بیٹھے تھے۔ خواجہ کمال الدین صاحب نے خربوزے کھانا شروع کر دیئے اور چھلکے پلنگ کے نیچے پھینکتے گئے والد صاحب کو یہ بات بہت ناگوار ہوئی۔ حضور نے والد صاحب کے چہرے کا تغیر دیکھ کر ان کے جذبات کو محسوس کیا اور حضور کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ پھر حضور پیشاب کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ دوسرے اصحاب بھی خربوزے ختم کرکے باہر پلنگوں پر جابیٹھے۔ والد صاحب نے چھلکے جمع کرکے کمرہ کی صفائی کردی جب حضور واپس کمرہ میں آئے تو خواجہ صاحب نے کہا تحصیلدار صاحب بہت سادہ مزاج اور بے تکلف ہیں۔ یہ سن کر حضور کا چہرہ پھر سرخ ہوگیا اور فرمایا خواجہ صاحب کیا صرف پنجاب میں ہی شریف لوگ ہوتے ہیں۔ حضور مقدمہ کے دوران اپنے رفقاء کے ساتھ ہی کھانا تناول فرمایا کرتے۔ والد صاحب حضور کے بالکل سامنے بیٹھتے تاکہ قربت بھی رہے اور حضور کے ارشادات بھی سن سکیں۔

چند روایات

محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے حوالہ سے لکھتے ہیں:۔

''والد صاحب نے پان حضور کی خدمت میں اس خیال سے پیش کیا کہ حضور کی زوجہ محترمہ دہلی کی ہیں گھر میں پان استعمال ہوتا ہوگا۔ حضور نے مسکراتے ہوئے پان لے کر کھالیا۔ پھر ہر کھانے کے بعد والد صاحب اسی طرح پان پیش کرتے رہے دو تین مرتبہ کے بعد خواجہ کمال الدین صاحب نے والد صاحب سے کہا کہ حضور کو پان کھانے کی عادت نہیں ہے آپ کی دلداری کے لئے کھالیتے ہیں اس سے حضور کو تکلیف ہوتی ہوگی۔ اس کے بعد والد صاحب نے پان پیش کرنے کی جرأت نہ کی۔ کھانے سے فراغت کے بعد حضور نے ارشاد فرمایا تحصیلدار صاحب آج آپ ہمیں بھول گئے۔ والد صاحب نے خواجہ صاحب کی گفتگو کا حوالہ دیا تو حضور نے بڑی شفقت سے فرمایا نہیں محمود کی والدہ مجھے پان دیتی ہیں تو میں کھالیتا ہوں۔ یہ حضور کی اپنے خدام سے کمال شفقت کا اظہار تھا۔

یہ تو اللہ کا معاملہ ہے

ایک دن حضور وقت سے کافی پہلے کچہری تشریف لے گئے۔ ابھی سارے حکام نہیں آئے تھے۔ خواجہ صاحب نے والد صاحب سے کہا چلئے ذرا جج خدا بخش صاحب سے مل آئیں۔ والد صاحب ساتھ ہولئے کمرہ میں جج صاحب اور ان کے پیش کار محمد حسین (خشکی) صاحب موجود تھے۔ دونوں نے خواجہ صاحب سے کہا کہ کرم دین سے یہ مقدمہ بازی نامناسب ہے آپ مرزا صاحب کو سمجھا کر صلح کرادیں۔ خواجہ صاحب نے کہا ہاں میں بھی صلح کو اچھا سمجھتا ہوں کوشش کروں گا پھر والد صاحب سے کہا آپ بھی میری تائید کردیجئے گا۔ والد صاحب خاموش رہے۔ جب خواجہ صاحب نے جج صاحب کا پیغام حضور کو پہنچایا۔ اس وقت حضور لیٹے ہوئے تھے یہ دیکھ کر کہ خواجہ صاحب بھی جج اور ان کے پیش کار کے ہم خیال ہیں حضور اٹھ بیٹھے اور بہت جوش سے فرمایا۔ ''خواجہ صاحب اس مقدمہ میں صلح کے معنی تو یہ ہیں کہ ہمارے دعوے جھوٹے ہیں اور ہم نے از خود ہی...... دعویٰ کردیا ہے۔ کیا یہ میرا مقدمہ ہے کہ میں صلح کرلوں۔ یہ تو اللہ کا معاملہ ہے۔ اس مقدمہ میں تو...... کا مسئلہ ہی بنائے مخاصمت ہے۔ ہمارا کرم دین کا ذاتی معاملہ تو نہیں ہے۔ ہم تو ذاتی طور پر کسی سے بھی مقدمہ بازی پسند نہیں کرتے۔ اس میں صلح ہو ہی کیا سکتی ہے''۔ یہ ساری تقریر اس جوش میں فرمائی کہ خود خواجہ صاحب اور تمام حاضرین نے محسوس کرلیا کہ خواجہ صاحب کو یہی جواب جج صاحب کو دینا چاہئے تھا اور

ایسا پیغام حضور تک پہنچانا خود خواجہ صاحب کے عدم فہم پر دال ہے۔

مجھے خط لکھتے رہا کریں میں دعا کروں گا

والد صاحب 24 دن حضور کی خدمت میں حاضر رہے اور بہت سے تائید الٰہی کے نشانات دیکھے جو ان کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ جب رخصت ختم ہونے لگی اور شام کی گاڑی سے جانا تھا تو حضور سے اجازت لینے کی ہمت نہ تھی۔ غم سے نڈھال تھے اور منہ سے بات نہ نکلتی تھی۔ حضور نے اپنی قیام گاہ میں ایک کمرہ دعا کے لئے مخصوص کر رکھا تھا اسے سب دوست بیت الدعا کہنے لگے تھے۔ حضور بیت الدعا سے برآمد ہو کر پلنگ پر بیٹھ گئے۔ دوسرے (احباب) جو موجود تھے وہ مقابل کی چارپائی پر بیٹھے مصروف گفتگو تھے۔ والد صاحب بڑے رقیق القلب تھے۔ اپنی حالت زار سے مجبور ہو کر حضور کی پشت کی جانب جو پٹی تھی اس کو پکڑ کر سر چارپائی پر رکھ دیا باوجود کوشش کے ضبط نہ کر سکے اور سسکیاں لے کر رونے لگے جب حضور نے رونے کی آواز سنی تو پلٹ کر دیکھا۔ رونے کی وجہ سے ٹوپی تو سر سے اتری ہوئی تھی۔ حضور نے بڑی شفقت سے دیر تک والد صاحب کے سر پر ہاتھ پھیرا اور صبر کی تلقین کی اور فرمایا۔

''آپ گھبرائیں نہیں میں آپ کے لئے دعا کرتا رہوں گا۔ خدا آپ کے ساتھ ہو''۔ والد صاحب نے حالت گریہ میں ہی واپس جانے کی اجازت طلب کی۔ فرمایا ''بیشک جائیے مجھے خط لکھتے رہا کریں میں دعا کروں گا'' والد صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب حضور میرے سر پر ہاتھ پھیر رہے تھے مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا میرے سر سے مصیبتوں کے پہاڑ دور ہو رہے ہیں اور دل کو اس درجہ ٹھنڈک پہنچتی تھی کہ میں لفظوں میں اس کا اظہار نہیں کر سکتا۔ (کلام گوہر ص 25,24)

حضرت اقدس کے الہام کا ایک رنگ میں پورا ہونا

بعض دفعہ ایک الہام کئی رنگ میں پورا ہوتا ہے اس کی تفصیل رجسٹر روایات میں یوں درج ہے۔ حضرت مولانا موصوف لکھتے ہیں:۔

''حضور نے فرمایا کہ نواب صاحب رام پور کو ہم لکھتے لیکن آپ کو شاید نقصان پہنچے خط دینے سے۔ میں نے عرض کیا مجھے کیا نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگر میری نوکری بھی چلی جاوے تو مجھے اندیشہ نہیں گورنمنٹ سے عارضی خدمات میری لی گئی ہیں۔ حضور نے خوش ہو کر فرمایا کہ خط دیں گے۔ چنانچہ حضور نے مجھے نواب صاحب رامپور سر سید حامد علی خاں صاحب مرحوم کے نام دیا جس کی نقل مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر بدر نے رکھی۔ جب نواں پنڈ سے سیر کر کے لوٹے۔ میں اور مفتی محمد صادق صاحب حضور کے ہمراہ سڑک پر چلتے رہے جو سڑک دفتر فاروق کے پاس ہے یعنی سڑک محلّہ دارالفضل تقریباً اسی جگہ جہاں دفتر فاروق ہے۔ حضرت اقدس سے مفتی صاحب نے پوچھا کہ حضور کتاب بمعنی مکتوب بھی عربی میں آتا ہے۔ حضور نے فرمایا ہاں استعمال ہوتا ہے۔ پھر مفتی صاحب نے عرض کیا کہ حضور کا الہام کتاب الولی ذوالفقار علی پر بھی چسپاں ہوتا ہے۔ حضور چلتے چلتے رک گئے اور مفتی صاحب کی طرف مڑ کر کھڑے ہو کر فرمایا آپ صحیح کہتے ہیں''۔ (روایات رفقاء جلد 6 ص 361)

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اقدس کے مکتوب کا مولانا ذوالفقار علی صاحب گوہر کے ذریعہ بھجوانا الہام مذکورہ کا ایک رنگ میں پورا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ حضرت مولانا صاحب موصوف کے کئی اور واقعات بھی روایات رفقاء جلد 6 میں درج ہیں جن سے حضرت اقدس کے ساتھ آپ کے اخلاص و محبت ظاہر ہوتا ہے۔

قادیان میں مستقل سکونت اور خدمت دین

جب حضرت خان صاحب نواب آف رام پور کے ہاں ملازمت کر رہے تھے آپ کو ایک ابتلاء بھی پیش آیا جناب پروفیسر صاحب لکھتے ہیں:۔

''ایک مرتبہ ایک شخص والد صاحب کے پاس آیا اور کہا کہ میں احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ والد صاحب نے اسے قادیان جانے کا مشورہ دیا۔ اس نے اپنی مالی تنگی کا دردناک رنگ میں اظہار کیا تو والد صاحب نے کچھ رقم بطور امداد کے دی اور ایک کتاب بھی پڑھنے کو دی اس نے وہ رقم اور کتاب نواب صاحب تک یہ کہہ کر بھجوا دی کہ یہ مجھے روپیہ دے کر قادیانی بنانا چاہتے ہیں۔ اس شکایت پر ان پر مقدمہ چلا لیکن بفضلہٖ تعالیٰ بری ہو گئے۔ اس وقت سے والد صاحب ریاست کی ملازمت سے دلبرداشتہ ہو گئے اور استعفیٰ دے کر پھر سرکار انگریزی کی ملازمت اختیار کر لی۔ دو سال بجنور میں متعین رہے''۔

محترم پروفیسر صاحب مزید لکھتے ہیں:۔

''1918ء میں جب حضرت مصلح موعود نے زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی تو والد صاحب نے فوراً اپنا نام پیش کر دیا پھر 1920ء میں پنشن لے کر اور دنیوی عیش و آرام کو ترک کر کے قادیان کی چھوٹی سی بستی میں دھونی رما کر بیٹھ رہے اور فقیرانہ زندگی کو اختیار کر لیا۔ جو خدمت سپرد کی گئی اس کی سرانجام دہی کو اپنے اور اپنے متعلقین کے لئے باعث برکت سمجھا۔ کئی سال ناظر امور عامہ رہے اور بعد ازاں ناظر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہوئے۔ 1930ء میں نواب رضا علی خان والی ریاست رام پور نے والد صاحب کی خدمت سے استفادہ کرنے کی خواہش ظاہر کی اور حضرت امام جماعت احمدیہ کو اس بارے میں مراسلہ بھیجا تو حضور کی اجازت سے 5 سال رام پور میں گزارے لیکن وہاں دل نہ لگتا تھا۔ اس لئے استعفیٰ دے کر پھر مرکز سلسلہ میں آ بیٹھے حضور نے تحریک جدید میں نظامت جائیداد اور تجارت کا کام سپرد کیا۔ جو والد صاحب نے تقسیم ملک تک سرانجام دیا۔ پاکستان آنے کے بعد چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تھے۔ اس لئے مجبوراً جماعتی کاموں سے فراغت حاصل کر لی۔ سلسلہ کی خدمات کے دوران والد صاحب کو کئی مرتبہ اہم جماعتی وفود میں شمولیت کی عزت بھی حاصل ہوئی۔ مثال کے طور پر۔

1۔ جون 1921ء میں لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند سے ملاقات (الفضل 24 جولائی 1921ء)

2۔ فروری 1922ء میں شہزادہ ویلز کو تحفہ پیش کرنے کے لئے (الفضل 27 فروری 1922ء)

3۔ مئی 1924ء، دسمبر 1927ء اور فروری 1930ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لئے۔

4۔ 1925ء اور 1927ء میں آل مسلم پارٹیز کانفرنس میں شمولیت کے لئے اور مارچ 1928ء میں سائمن کمیشن سے ملاقات کے لئے جو نمائندہ وفود جماعت کی طرف سے بھیجے گئے ان میں والد صاحب ایک رکن کی حیثیت سے شامل ہوئے''۔

(کلام گوہر ص 18,17)

اگست 1930ء میں جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے رام پور جانے لگے تو روانگی کے وقت ایک الوداعی ایڈریس پیش کیا گیا ایڈریس میں آپ کے کام کو سراہتے ہوئے خدمات کا یوں ذکر کیا گیا۔

''خان صاحب ایک عرصہ تک ناظر امور عامہ اور اس کے بعد کئی سال ناظر اعلیٰ کے عہدے پر فائز رہے۔ اپنا محکمانہ کام کا تجربہ جو آپ نے سرکاری اور ریاست کی ملازمت کے دوران حاصل کیا تھا ہمارے دفاتر کے بہت سے مسائل طے کرنے میں مفید اور کارآمد ثابت ہوا اور باوجود پیرانہ سالی اور بہت سے خانگی تفکرات کے جس شوق، اخلاص، جاں فشانی اور شگفتگی سے آپ نے اپنے فرائض کو سرانجام دیا ہے وہ حقیقی تعریف اور شکریہ کا مستحق ہے''۔

(الفضل 16 اگست 1930ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس موقعہ پر ارشاد فرمایا:۔

''میں خان صاحب کی ان خدمات سلسلہ کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو انہوں نے دس سال تک باوجود پیرانہ سالی کے ادا کیں۔ 1918ء میں جبکہ میں نے وقف زندگی کا اعلان کیا تھا چوہدری نصر اللہ خان صاحب مرحوم و مغفور اور خان صاحب دونوں نے اپنی زندگی وقف کی تھی۔ خان صاحب نے بھی نہایت عسرت سے گزارہ کر کے جس اخلاص سے کام کیا ہے میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی قدر کرے گا اور ان کی یہ قربانی ضائع نہیں جائے گی۔ اب وہ میری اجازت اور میری منشاء کے مطابق رام پور جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں وہاں بھی سلسلہ کی خدمات کی توفیق عطا فرماتا رہے''۔

(الفضل 21 اگست 1930ء)

ایک خاص امتیاز

1924ء میں ایک بین الاقوامی کانفرنس المعروف ''ویمبلے کانفرنس'' انگلستان میں منعقد ہوئی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بھی شرکت کی دعوت ملی۔ حضرت مولانا صاحب موصوف بھی حضور کے ہمراہ تشریف لے گئے۔ واپسی پر چند روز کے لئے حضور نے دمشق میں قیام کیا۔ اتفاق سے ہوٹل میں اتنی جگہ نہ مل سکی جہاں سارا قافلہ ٹھہر سکتا۔ مجبوراً دو خدام حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب نے حضور کے ساتھ ہوٹل میں قیام کیا۔ صبح نماز فجر کے بعد حضور کو سامنے ایک سفید مینار نظر آیا۔ حضور کا خیال ''منارة البیضاء'' والی پیشگوئی کی طرف گیا۔ فرمایا ''آج وہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔ اس وقت دو فرشتہ سیرت خدام میرے ساتھ ہیں اور ہم منارہ بیضاء کے قریب ہی اترے ہیں''۔

(بحوالہ الفضل 4 اگست 1979ء)

اس طرح پیشگوئی کے پورا ہونے اور حضرت مولانا صاحب موصوف کو فرشتہ سے تعبیر کرنا ایک بہت بڑا امتیاز اور اعزاز ہے۔

وفات اور اولاد

حضرت خان صاحب دہلی میں مقیم تھے۔ جب برصغیر کی تقسیم ہوئی تو آپ بمع اہل و عیال لاہور آ گئے اور وہیں سکونت اختیار کی۔ اپر مال روڈ پر ایک کوٹھی الاٹ ہوئی۔ اس طرح رہائش کا مسئلہ حل ہو گیا۔ پیرانہ سالی تھی جسم بھاری تھا۔ گھٹنوں کے درد کی تکلیف رہتی تھی۔ اکثر وقت لیٹے رہتے تھے۔ جس کی وجہ سے نظام ہضم پر اثر پڑا دن بدن کمزوری ہوتی گئی۔ بالآخر 26 فروری 1954ء کو بعمر 86 سال مولائے حقیقی سے جا ملے۔ حضرت مصلح موعود نے رتن باغ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں (قطعہ رفقاء) میں تدفین ہوئی۔ آپ کا وصیت نمبر 75 تھا۔ آپ کثیر العیال تھے۔ چار بیویوں سے اولاد تھی۔ جب 1920ء میں قادیان تشریف لے آئے تو آٹھ لڑکے اور چھ لڑکیاں تھیں۔ آپ کی اولاد میں سے حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب (ناظر اصلاح و ارشاد) اور پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی (قائد عمومی مجلس انصار اللہ) کو خدمت سلسلہ کی خاص توفیق ملی۔

حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر شمالی ہندوستان کے ایک نامور خاندان سے تعلق رکھتے تھے اگرچہ برصغیر کی آزادی کے لئے جدوجہد میں اس خاندان کے ''علی برادران'' کا خاص تعلق ہے مگر حضرت خان صاحب کو دین حق کی خاص خدمت کا موقع عطا ہوا۔ جب کسی کانگریسی لیڈر نے آپ سے

باقی صفحہ 6 پر ☜

مکرم سید مصور احمد صاحب

چین میں میڈیکل کی تعلیم

چین دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے، جبکہ پہلے نمبر پر روس اور دوسرے نمبر پر کینیڈا آتے ہیں۔ اس کا کل رقبہ 95 لاکھ 96 ہزار 960 مربع کلومیٹر ہے۔ چین کی کل آبادی 1.2 بلین ہے۔ انتظامی لحاظ سے چین کو 22 صوبہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ چین کا دارالحکومت بیجنگ ہے جس کی آبادی 11 ملین ہے۔ اس کی آبادی میں 93 فیصد چینی ایسے ہیں جو کہ ”ہن“ (HAN) نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ جبکہ باقی نسلوں کے افراد 7 فیصد ہیں۔ چین کی زبان چینی ہے اور کرنسی چین یان یا RMB یا جس کو چینی اصطلاح میں ”رن من بی“ (Ren Min Bi) کہا جاتا ہے۔ ماؤزے تنگ کی کوششوں سے 1949ء میں چین آزاد ہوا اور ”عوامی جمہوریہ چین“ کہلایا اور آج اقوام متحدہ میں چین ویٹو پاور کا حامل ہے۔ پاکستان اور چین کی دوستی مثالی ہے۔

خاکسار پچھلے کچھ عرصہ سے چین میں مقیم ہے اور میڈیکل تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ وکالت وقف نو کی طرف سے ملنے والی ہدایت کے مطابق خاکسار سے کہا گیا ہے کہ وہاں کے بارہ میں کچھ معلومات فراہم کی جائیں تا کہ ایسے طالبعلم جو چین جانے کے خواہشمند ہوں ان کی راہنمائی ہو سکے۔ خاکسار اپنے تجربے کے مطابق ذیل میں کچھ درج کرتا ہے۔

یونیورسٹی کا انتخاب

کسی بھی یونیورسٹی کا انتخاب کرتے ہوئے اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ آپ کی معلومات ہر لحاظ سے پوری ہوں۔ چین میں ایسے بہت سے ادارے ہیں جو کہ میڈیکل کی تعلیم دے رہے ہیں۔ لیکن ان میں سے کچھ ہی ادارے ایسے ہیں کہ جو PMDC سے الحاق شدہ ہیں۔ ان الحاق شدہ اداروں کی فیس 5000 امریکی ڈالر یا اس سے زائد ہے۔ جو یونیورسٹی اس سے کم ہیں اور PMDC سے الحاق شدہ نہیں ان کی فیس 2500 امریکی ڈالر اور اس سے زیادہ ہیں۔ واضح رہے کہ یہ فیس سالانہ ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسی یونیورسٹی جو کہ PMDC سے الحاق شدہ نہیں، ان کے طالبعلموں کو واپس اپنے ممالک میں جا کر وہاں کی میڈیکل کونسل کا امتحان دینا ہوتا ہے۔

پاکستان کے ہر بڑے شہر مثلاً اسلام آباد، لاہور وغیرہ میں ایسے افراد ہوتے ہیں جو معلومات فراہم کرتے ہیں اور اگر ان سے آپ کسی یونیورسٹی میں داخلے کا کام کروائیں تو ان کی فیس بھی لیتے ہیں۔ یونیورسٹی کا انتخاب کرتے ہوئے اس چیز کو مدنظر رکھیں کہ جب آپ کو کسی یونیورسٹی کے بارہ میں معلوم ہو تو انٹرنیٹ سے اس یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر جا کر اس بارے میں معلومات لیں اور عمومی باتیں اور سوالات ہوتے ہیں ان کے جواب تلاش کریں۔ ہر یونیورسٹی کے اپنے ایجنٹ بھی ہوتے ہیں (یہ ایجنٹ پاکستان میں نہیں بلکہ چین میں ہوتے ہیں) اور صرف اسی یونیورسٹی کے لئے طالبعلم رجسٹر کرتے ہیں اور چین میں غیر ملکی طالبعلموں کو کنٹرول کرتے ہیں۔ جن افراد سے آپ اپنا کام کروا رہے ہیں۔ ان سے کہیں کہ آپ کو ایجنٹ کے فون نمبر دے دیں تا کہ آپ خود بھی ان سے بات کریں اور معلومات حاصل کریں۔ انہی ایجنٹوں سے آپ اس یونیورسٹی میں زیر تعلیم اپنے ملک کے کسی طالبعلم کا فون نمبر لیں اور ان سے بھی معلومات حاصل کریں۔ ان تین طریقوں سے معلومات حاصل کرنے سے فائدہ یہ ہوگا کہ ہر تین افراد کے اقوال میں آپ کو تضاد معلوم ہو جائے گا اور اس طرح آپ کو انتخاب کرنے میں آسانی بھی رہے گی۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کا پراسپیکٹس بھی کافی مددگار رہے گا۔ معلومات حاصل کرنے کا ایک اور طریق یہ بھی ہے کہ وہ افراد جن سے آپ اپنا کام کروا رہے ہیں، اگر ان کے ذریعہ سے اس یونیورسٹی میں پہلے بھی طالبعلم گئے ہیں تو ان کے فون نمبر لیں، ان سے بات کریں اور معلومات حاصل کریں۔ معلومات حاصل کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا دھیان رکھیں۔

1۔ یونیورسٹی کی حالت؟
2۔ کیا طالبعلم وہاں پر خوش ہیں؟
3۔ انتظامیہ کی حالت؟
4۔ اپنے علاقہ میں یونیورسٹی کا معیار؟
5۔ کیا اس یونیورسٹی کا کوئی گروپ ڈگری لے کر فیلڈ میں آ چکا ہے، اگر نہیں تو سب سے سینئر گروپ کس سال میں ہے؟
6۔ تعلیمی معیار؟
7۔ کیا یونیورسٹی کم از کم WHO سے الحاق شدہ ہے؟
8۔ کیا اساتذہ غیر ملکی ہیں یا چینی اور کیا وہ وقت پر آتے ہیں؟
9۔ میس (Mess) میں دیئے جانے والے کھانے کی حالت اور ہاسٹل میں سہولیات؟

خلاصہ کلام یہ کہ یونیورسٹی کا انتخاب کرتے ہوئے بے پناہ احتیاط سے کام لیں اور معلومات حاصل کرتے ہوئے ہچکچاہٹ کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دیں۔

داخلے کا طریق کار

سال میں یونیورسٹی میں داخلے کے اعلانات آتے رہتے ہیں جن کا اعلان اخبارات میں یا انٹرنیٹ پر آتا ہے۔ داخلے کا وقت جو سال میں سب سے اچھا ہے وہ انٹری ٹیسٹ کے آس پاس کا وقت ہے تاہم اس سے لیٹ بھی داخلہ ممکن ہے۔ اکثر یونیورسٹی میں داخلے کا میرٹ F.Sc پری میڈیکل میں 50 فیصد سے 60 فیصد کے درمیان نمبروں پر ہے۔ جب یونیورسٹی میں داخلے کا اعلان ہو تو اپنی دستاویزات کی Attested فوٹو کاپی مع اپنے پاسپورٹ کی فوٹو کاپی کے، یونیورسٹی میں بھجوا دیں۔ تقریباً ایک یا ڈیڑھ مہینے میں جواب ڈاک کے ذریعے سے آئے گا کیونکہ چین کا ڈاک کا نظام کافی وسیع ہونے کی وجہ سے سست ہے۔ جواب آنے کی صورت میں درج ذیل دستاویزات آپ کے پاس موجود ہوں جن کی بناء پر آپ کو ویزا کے لئے Apply کرنا ہے۔

1۔ میٹرک کا رزلٹ کارڈ اور سند یا اولیول کرنے کی صورت میں اولیول کا رزلٹ کارڈ، سند اور Equivalent Certificate۔
2۔ F.Sc پری میڈیکل گروپ کے فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کے بورڈ کے رزلٹ اور سند
3۔ یونیورسٹی کی طرف سے آنے والے JW-202 فارم، ایڈمیشن نوٹس اور اس کے علاوہ ایک اور تعارفی خط آپ کو آئے گا۔

JW-202 فارم کا خاص خیال رکھیں اور دیکھ لیں کہ یہ فارم آپ کو موصول ہوا ہے کہ نہیں۔ یونیورسٹی کی طرف سے جواب آنے پر آپ ویزا حاصل کرنے کا پراسیس شروع کریں۔ سب سے پہلے آپ اپنا میڈیکل چیک اپ کروائیں، میڈیکل چیک اپ کرواتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ کسی گورنمنٹ کے ہسپتال سے کروائیں اور اس پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے دستخط ضرور کروائیں۔ میڈیکل ٹیسٹ میں ہیپاٹائٹس B,C اور HIV کے ٹیسٹ، ECG کروانا لازمی ہیں۔

میڈیکل رپورٹ کلیئر ہونے کی صورت میں اپنے دستاویزات کی Attested فوٹو کاپی، پاسپورٹ کی فوٹو کاپی، میڈیکل رپورٹ وغیرہ آپ دفتر وزارت خارجہ اسلام آباد سے ایک دفعہ Attest کروالیں۔ اس کے بعد آپ کو چین کے سفارت خانے میں جا کر ویزا کے لئے Apply کرنا ہے۔

تعلیمی معیار

یونیورسٹی میں عموماً سمسٹر سسٹم ہوتا ہے اور تقریباً کل کورس ساڑھے چار یا پانچ سال میں ختم ہوتا ہے۔ اس میں تمام مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ سمسٹر سسٹم میں تمام مضامین علیحدہ علیحدہ اور مکمل ایک سمسٹر میں پڑھاتے ہیں، بجائے اس کے کہ بتدریج ان کو ملا کر پڑھایا جائے۔ اس وجہ سے کسی سبجیکٹ کا وقت کم ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ مکمل ایک سمسٹر میں ختم کر دیا جاتا ہے۔ ایک سمسٹر کا کل وقت کم و بیش 6 ماہ کا ہوتا ہے جو کہ ویک اینڈ کی چھٹیاں اور دیگر غیر نصابی سرگرمیوں کی وجہ سے کم و بیش ساڑھے چار یا پانچ ماہ کا پڑھائی کا وقت رہ جاتا ہے۔ کچھ یونیورسٹی میں اساتذہ غیر ملکی ہوتے ہیں اور کچھ میں چینی اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ تاہم معلومات لیتے ہوئے اس بات کو دھیان میں رکھیں کہ اساتذہ غیر ملکی ہیں یا چینی ظاہری بات ہے کہ جن یونیورسٹی میں غیر ملکی اساتذہ پڑھاتے ہیں وہاں کا معیار بھی باقیوں کی نسبت اچھا ہوگا۔ ہر یونیورسٹی میں چینی زبان لازمی پڑھائی جاتی ہے، کیونکہ چین میں اکثر بولنے والے انگریزی زبان سے ناواقف ہیں۔

یونیورسٹی کا ماحول

یونیورسٹی میں تعلیم Co-Education ہوتی ہے۔ مختلف ممالک سے لوگ آئے ہوتے ہیں۔ جس کے باعث لوگوں کی ذہنیت، ان کی ثقافت اور بودوباش کا اظہار واضح طور پر نظر آتا ہے۔ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہاں پر موجود مذاہب کے افراد سے بات کرنے سے اور ان کے تہوار دیکھنے سے ان مذاہب کے بارے میں زیادہ قریب سے جاننے کا موقع ملتا ہے مختلف قسم کی غیر نصابی سرگرمیاں مثلاً کھیل وغیرہ ہر یونیورسٹی میں منعقد ہوتے ہیں جن سے طالبعلم کو اپنا آپ اظہار کرنے کا بہت موقع ملتا ہے اس کے علاوہ مختلف مذہبی تہوار مثلاً عید، ہولی، دیوالی وغیرہ بھی منائے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی میں میس میں کھانے کی سہولت موجود رہتی ہے اور اس کے علاوہ ہاسٹل میں سہولیات عمومی طور پر اچھی ہوتی ہیں، تاہم ان کے بارے میں معلومات ضرور لے لیں۔ اگر یونیورسٹی میں غیر ملکی باورچی کام کرتا ہے تو عموماً کھانا حلال ہوتا ہے ورنہ میس میں کھانے کا مسئلہ درپیش رہتا ہے۔ وہاں پر چینی کھانے ہر وقت میسر رہتے ہیں لیکن ان کو کھایا نہیں جا سکتا ایسی صورت میں طلباء اپنا انتظام خود کرتے ہیں۔

ٹرانسفر پروگرام

Transfer Programme

اکثر طالبعلموں کے ذہن میں یہ بات ہوتی ہے کہ اگر ہم فلاں یونیورسٹی میں گئے اور وہاں وہ یونیورسٹی ہمیں پسند نہ آئی تو ہم اس سے کسی اور یونیورسٹی میں ٹرانسفر کر جائیں گے تاہم درج ذیل باتوں کا دھیان رکھیں۔

1۔ ہر یونیورسٹی کی اپنی ٹرانسفر پالیسی ہوتی ہے اور اس کی بناء پر وہ ٹرانسفر کرتی ہے یا نہیں۔
2۔ سٹوڈنٹ ویزا لگنے کی صورت میں ویزا "X" لگے گا جس کی عمومی میعاد 3 ماہ کی ہوتی ہے اور انٹری سنگل ہوتی ہے۔ جس تاریخ کو ویزا کے حامل افراد چین میں داخل ہوتے ہیں، اس کے بعد سے لے کر ایک ماہ تک وقت ہوتا ہے کہ ویزا کے حامل افراد کو دوبارہ اپنا میڈیکل چیک اپ کروا کر اپنے ویزے کی میعاد کو بڑھانا ہوتا ہے۔ یہ میڈیکل چیک اپ یونیورسٹی کرواتی ہے لہٰذا اس ایک ماہ کے قلیل وقت میں ٹرانسفر کرنا کافی مشکل ہوتا ہے۔ لہٰذا آپ کو چاہئے کہ اپنے

ملک میں جتنے ذرائع آپ معلومات کے کام میں لاسکتے ہیں لے آئیں اور اپنی پوری تسلی کرلیں۔

متفرق امور

1۔نماز، روزہ اور دیگر دینی فرائض پر سختی سے کاربند رہیں اور اپنی جماعتی روایات کو نہ چھوڑیں۔

2۔جب فلائٹ ٹکٹ آپ کے پاس آجائے تو اس یونیورسٹی کے ایجنٹ سے فون پر خود بات کرکے ان کو اپنی فلائٹ کی تاریخ، فلائٹ نمبر اور آمد کے وقت سے آگاہ کردیں تاکہ آپ کو کوئی وہاں لینے آجائے۔

3۔یونیورسٹی کی کل فیس سالانہ ہوتی ہے اور شروع میں ادا کرنی ہوتی ہے۔

4۔یونیورسٹی پہنچتے ہی اس چیز کا دھیان رکھیں کہ آپ اپنا بینک اکاؤنٹ کھلوالیں اور اس میں اپنے تمام پیسے جمع کروادیں۔

5۔کرنسی ایکسچینج کرواتے ہوئے اس بات کو مدنظر رکھیں کہ بینک سے تبدیل کروائیں۔کسی راہ چلتے سے نہیں کیونکہ یہ غیر قانونی ہے اور اس میں خطرہ ہے کہ وہ آپ کو دھوکہ بھی دے سکتا ہے۔

6۔اپنی تعلیمی دستاویزات، پاسپورٹ اور سٹوڈنٹ کارڈ کا خاص خیال رکھیں۔

7۔سیاسی اور مذہبی بحث سے اجتناب کریں اور اگر کوئی آپ کے ساتھ اس بحث میں پڑے تو اسے سختی سے منع کردیں۔

8۔کسی بھی قسم کی تبلیغی سرگرمیوں میں حصہ نہ لیں، صرف دل لگا کر اپنی پڑھائی مکمل کریں، کیونکہ اگر تبلیغی سرگرمیوں میں پکڑے گئے تو چین سے فوراً باہر نکال دیتے ہیں۔

9۔ہر قسم کے لڑائی جھگڑے سے باز رہیں۔

10۔قانون کا احترام کریں۔

11۔بینک اکاؤنٹ کھلواتے ہوئے یا ڈاک وصول کرتے ہوئے آپ کو اپنے پاسپورٹ کی ضرورت پڑے گی۔

12۔اضافی اخراجات منگوانے کا سب سے بہترین طریق Western Union کے ذریعہ جو کہ عموماً جلدی رقم پہنچا دیتا ہے۔رقم وصول کرتے ہوئے بھی آپ کو پاسپورٹ کی ضرورت پڑے گی۔ اضافی اخراجات عموماً طالبعلم کے اوپر پڑتےہیں۔اس میں کھانے کے اخراجات کسی حد تک شامل ہیں کیونکہ اگر طالبعلم میس میں کھانا نہیں کھاتا اور باہر سے کھاتا ہے تو وہاں پر اخراجات آتے ہیں اور اس کے علاوہ مختلف کپڑے خریدنا اور دیگر ضروریات کی چیزوں پر بھی اخراجات آتے ہیں۔ یہ اندازاً $500 سے $1000 سالانہ تک ہیں۔

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ وہاں پہلے سے زیرتعلیم طالب علموں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا ہر لحاظ سے حامی و ناصر ہو اور محض اپنے فضل سے ان کی تمام مشکلات کو جو کہ پردیس میں پیش آتی ہیں۔ان سے دور رکھے۔آمین

جلسہ سالانہ ربوہ کی خوشگوار یادیں

محمد افضل متین صاحب

پیارے آقا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے دورِ خلافت کے ابتدائی دو جلسے جو ربوہ میں منعقد ہوئے خاکسار کو دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔اس وقت خاکسار کی عمر کافی چھوٹی تھی لیکن جلسہ کے روحانی ماحول کے اثرات اس قدر گہرے تھے کہ باوجود اتنا لمبا عرصہ گزرنے کے یہ حسین یادیں بہت لطف دیتی ہیں۔ دسمبر کے آخری عشرہ میں تین روز جلسہ منعقد ہوتا تھا۔لیکن اکتوبر نومبر سے ہی سینکڑوں اونٹوں کے ذریعہ پرالی لائی جاتی۔ جو کہ بیت الاقصیٰ جہاں مردانہ پنڈال ہوتا تھا اور خلافت لائبریری کے پیچھے گراؤنڈ جہاں زنانہ پنڈال ہوتا تھا وہاں بچھائی جاتی۔ پرالی کی آمد سے ہی اہل ربوہ کے دل خوش ہو جاتے اور جلسہ کی تیاریوں کے لئے خدام میں ایک جوش بھر جاتا۔ دکانوں والے اپنی دکانیں بھر لیتے۔ ایک بڑی تعداد غیر از احباب کی قریبی شہروں، قصبوں اور دیہاتوں سے ربوہ میں مختلف کھانے پینے کی چیزیں اور مختلف ضرورت کی اشیاء لے کر آتے اور جلسہ کے اختتام پہ جھولیاں بھر کر جاتے اور بہت خوش ہوتے تھے۔اپنے گھروں کو لوٹتے ہوئے کہتے جاتے تھے کہ پورے سال کی کمائی ہوگئی ہے۔گردونواح سے مالٹوں کی ٹرالیاں بھر بھر کے آتیں اور مونگ پھلی کے چھلکوں سے بھی پتہ چلتا تھا کہ ٹرکوں کے ٹرک بھر کے آئے ہوں گے۔

ربوہ کے تمام گھروں میں بہت چہل پہل ہوتی، جیسے جیسے جلسہ کے دن قریب آتے جاتے مہمانوں کی آمد شروع ہو جاتی مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے اڈہ، اسٹیشن اور مہمان گاہوں سے تھوڑی تھوڑی دیر بعد لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ نہایت پرجوش آواز میں اھلاً و سھلاً، جی آیاں نوں اور خوش آمدید کی آواز بلند ہوتی تو آنے والے مہمانوں کے چہرے خوشی اور مسرت کے جذبات سے چمک اٹھتے تھے۔اسی طرح اہالیان ربوہ کے گھروں میں بھی مہمان آنے شروع ہو جاتے۔ مہمان اس کثرت سے آتے تھے کہ بعض اوقات سننے میں آتا تھا کہ بعض ریلوے سٹیشنوں پہ ریلوے ٹکٹ بھی ختم ہو جاتے تھے۔ ربوہ کے گھروں کے اکثر کمروں سے چارپائیاں نکال کر ایک جگہ اکٹھی کر دی جاتیں اور پرالی بچھا دی جاتی تھی صحنوں میں خیمے لگا دیئے جاتے۔ کئی لنگر خانے کام شروع کر دیتے۔ میزبان اور انتظامیہ کے افراد سالن کے لئے بڑی بڑی بالٹیاں اور روٹیوں کے لئے کپڑے لئے قطاروں میں لگ جاتے۔ یہ قطاریں لمبی ہونے کے باوجود کھانا تقسیم کرکے بہت جلد نپٹا دی جاتی تھیں۔ان ایام میں کھانے میں عام طور پہ آلو گوشت کا سالن ہوتا، دال اور روٹی کے علاوہ پرہیزی کھانے میں ابلے ہوئے چاول ملتے تھے۔ جب خدام کھانا لے کر گھر لوٹتے تو گھر کے افراد اور مہمان مل کر کھانا کھاتے، ایسے لگتا تھا جیسے پورا ربوہ ایک ہی گھر بن چکا ہے۔

دسمبر کے مہینہ میں موسم بہت ٹھنڈا ہوتا تھا لیکن پھر بھی ربوہ کی سڑکوں، بازاروں اور محلوں میں بہت رش ہوتا تھا۔بعض دفعہ بارش دھند اور کہر پڑتی۔ایسے لگتا تھا کہ موسم بھی خوشی کا اظہار کر رہا ہے۔غرضیکہ لطیف موسم اور جلسہ کی گہما گہمی مل کر ایک خاص روح پہ اثر ڈالتے۔ پھر جب ہر دو جلسہ گاہوں سے وقتاً فوقتاً نعرہ تکبیر کی فلک بوس صدائیں بلند ہوتی تھیں اور جب وہ ربوہ کی بلند پہاڑیوں سے ٹکرا کر پوری فضا میں پھیل جاتیں تو ایسے لگتا تھا جیسے لاکھوں آوازوں کے ساتھ کروڑوں آوازیں اور بھی مل گئی ہوں گویا کہ زمین کی آواز کے ساتھ آسمان نے بھی اپنی آواز ملا دی ہو۔ پھر اس دور میں دل موہ لینے والی آواز میں نداء دی جاتی جو کہ دلوں پہ بہت گہرا اثر چھوڑتی یہ نداء عام طور پہ بیت المبارک میں ہوتی تھی اور جمعہ کے دن بیت الاقصیٰ میں ہوتی تھی۔اس نداء کا ابھی شروع ہونا ہی ہوتا تو ربوہ کے کونوں سے بھی بکثرت ندائیں بلند آواز میں شروع ہو جاتیں۔

جلسہ کے ایام میں خدام دن رات پھرتی اور خاموشی سے خدمت کرتے۔ایسے لگتا تھا جیسے ان میں بجلی بھر گئی ہے۔تھکان کا نام تک نہیں تھا۔ باوجود اس کے کہ بعض خدام مسلسل کئی کئی راتوں کے جاگے ہوتے تھے۔دارالضیافت کے سامنے والے تمام پلاٹوں میں خیمے لگا دیئے جاتے اور اسی طرح تمام جماعتی عمارات بھی مہمانوں کی آمد سے پُر رونق ہو جاتیں۔

پیارے حضور کار پہ آتے جب حضور بیت اقصیٰ میں تشریف لاتے تو خدام حفاظت کے لئے تھوڑے تھوڑے فاصلے پہ نمودار ہوتے۔ حضور کے سٹیج کے دائیں بائیں اور سامنے خدام پہرہ دینے کے لئے کھڑے ہوتے تو ان پہ رشک آتا اور ہم سوچتے کہ کیا ہی اچھا ہو کہ بڑے ہو کر اس جگہ ہم بھی کھڑے ہو کر پہرہ دیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خواہش دوران تعلیم (مدرسۃ الظفر وقف جدید) متعدد بار پوری کی۔حضور جب بیت المبارک یا بیت الاقصیٰ یا جلسہ گاہ میں تشریف لاتے تو خوشی کے جذبات کے ساتھ ساتھ ایک گہرا سکوت بھی چھا جاتا اور پیارے آقا کی نہایت خوبصورت اور پُرسوز آواز ابھرتی تھی۔ جمعہ ہوتا تو پہلے نداء کی آواز روحوں میں لذت بھرتی پھر پیارے آقا کی آواز سونے پہ سہاگے کا کام کرتی اور ایک خاص روحانی ماحول چھا جاتا۔ جب نماز باجماعت ہوتی تو حضور کی تلاوت کی پُرسوز آواز میں بڑے تو بڑے بچے بھی کھو جاتے تھے۔رونے اور سسکیوں کی آوازیں نماز میں اور بھی رقت پیدا کر دیتیں وہ لذت ایسی تھی کہ ایک لمبا عرصہ گزرنے کے باوجود بھی وہ لذت یاد ہے اور اللہ تعالیٰ سے رو رو کر دعا کرتے ہیں کہ اے پیارے اللہ ہمیں جلد وہ دن پھر ربوہ میں دکھا تاکہ ہماری نئی نسل بھی اور ربوہ میں جواب تک کثرت سے نئی آبادی ہوئی ہے وہ لوگ بھی روحانیت کی بلندیاں دیکھیں اور خدا تعالیٰ کا شکر اور بھی بڑھ کر پیدا ہو کہ کس طرح ہمارے خدا نے ہم پہ کتنا بڑا انعام فرمایا ہے کہ ہمیں احمدیت عطا فرمائی ہے۔

ربوہ سے جب مہمان اپنے اپنے گھروں کو لوٹنے شروع ہوتے تو دل بہت دکھی ہوتا اور یہ دکھ اور اداسی جلسہ کے ختم ہونے کے بعد بھی کئی روز تک رہتی۔ ہم بچے ٹولیاں بنا بنا کر اس اداسی کو کم کرنے کے لئے دارالضیافت کے اردگرد چکر لگاتے تھے کہ دیکھیں اب کتنے مہمان رہ گے ہیں جب اکثریت چلی جاتی تو ہم بہت اداس ہوتے ایسے لگتا تھا جیسے سارا شہر ہی اداس ہو گیا ہے۔

ربوہ کے اردگرد کے شہروں اور دیہاتوں سے جلسہ پر غیر از جماعت کی ایک بڑی تعداد بھی شامل ہوتی، سب دعائیں دیتے ہوئے جاتے کہ بہت مزا آیا، بڑی اچھی تقاریر تھیں اللہ جزا دے۔ حضور کے متعلق کہتے مرزا صاحب بہت اچھے انسان ہیں انہوں نے ہمارا بہت خیال رکھا اللہ مرزا صاحب کو ہمیشہ خوش رکھے لمبی عمر دے اور غرباء بھی دعائیں دیتے کہ ان کی روزی روٹی خوب ہوگئی۔ غرضیکہ کیا اپنا اور کیا پرایا کیا بڑا کیا چھوٹا کیا امیر اور کیا غریب ہر ایک نئی روح لئے خوشی خوشی لوٹتا اور ہم پھر سے سارا سال انتظار میں لگ جاتے کہ کب جلسہ کے دن آئیں اور ہم رونقیں دیکھیں۔خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی اس اداسی کو کسی حد تک کم کرتا تھا لیکن جو جلسہ سالانہ کی بات تھی اس کا تو اپنا مزا تھا۔

(☜ بقیہ صفحہ 4)

سوال کیا کہ:

آپ کے دو چھوٹے بھائیوں نے تو وطن کی آزادی کے لئے جدوجہد کی۔ آپ نے ایسا کیوں نہ کیا۔ جواب دیا میں بڑا بھائی تھا اس لئے میں نے اپنے ذمہ بڑا کام لیا۔اس نے پوچھا کون سا۔فرمایا:

’’ساری دنیا شیطان کی غلامی میں پھنسی ہے اور ساری دنیا کو آزاد کرانا ہندوستان کی آزادی سے بڑا کام ہے اس لئے میں اس تحریک میں شامل ہوں اور اس کا سپاہی ہوں جس تحریک کا یہی مقصد ہے یعنی تحریک احمدیت‘‘۔

(روایات رفقاء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد سوم ص128)

حضرت مولانا موصوف کی سیرت کا یہ درخشاں پہلو امتیازی حیثیت کا حامل ہے سلسلہ احمدیہ کے لئے آپ کی خدمات نے آپ کو دائمی زندگی بخشی۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74202 میں لیلیٰ مرزا

زوجہ لمعات مرزا قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 750/- گرام اندازاً مالیتی 9000/- یورو (2) حق مہر ادا شدہ 7000/- یورو (3) نقد رقم 10000/- یورو اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ لیلیٰ مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 لمعات مرزا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 74203 میں لمعات مرزا

ولد مرزا برکت علی (مرحوم) قوم مرزا پیشہ ڈرائیور عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 20000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لمعات مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد صادق ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 74204 میں عطیۃ النور

بنت محمد رزاق قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 1000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عطیۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رزاق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید رزاق ولد صوبیدار فضل قادر

مسل نمبر 74205 میں خالد محمود بٹ

ولد منور احمد بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 80 گز واقع کراچی اندازاً مالیتی 170000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 74206 میں بشیر سلیمان بٹ

ولد محمد سلیمان بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 80 گز واقع کراچی اندازاً مالیتی 140000/- روپے (2) فلیٹ برقبہ 45 گز واقع کراچی اندازاً مالیتی 275000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر سلیمان بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ساجد ولد شریف احمد درویش

مسل نمبر 74207 میں نائیلہ احمد بٹ

بنت احمد رسول بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً 910/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائیلہ احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بٹ ولد احمد رسول بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 74208 میں طاہر احمد بٹ

ولد احمد رسول بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد رسول بٹ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 74209 میں فرخندہ محمود

زوجہ طاہر محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی 2800/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 18000/- مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فرخندہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 74210 میں شمیم طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی 1500/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمیم طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد باجوہ ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ

مسل نمبر 74211 میں تبسم بشریٰ باجوہ

زوجہ وحید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی 3950/- یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند

-/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تبسم بشریٰ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 گلناز پرویز ولد عنایت اللہ اٹھوال

مسل نمبر 74212 میں سمیرا وحید

زوجہ عطاء الوحید عبدل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 28 تولے اندازاً مالیتی -/4200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا وحید۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید عبدل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المجیب عبدل ولد عبد المجید

مسل نمبر 74213 میں امتہ الحئی

زوجہ چوہدری سفیر الدین قوم راجپوت (رانا) پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/2431 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور ولد حکیم علی احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر وصیت نمبر 21068

مسل نمبر 74214 میں وحید احمد لُون

ولد محمد امیر لُون قوم لُون پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ واقع پسرور (2) پلاٹ 12 مرلہ واقع پسرور (3) دوکان 1/2 مرلہ واقع چونڈہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد لُون۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد عبداللہ جان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 74215 میں فرید احمد

ولد بابر خان قوم راجپوت پیشہ اپرنٹس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عابد رشید خاں ولد رشید احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 74216 میں شاہد احمد بھٹی

ولد صوفی غلام احمد درویش قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/50000 یورو کا 1/2 حصہ نصف اہلیہ کا ہے جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع بھوڑو چک نمبر 18 از والد صاحب جو قابل تقسیم ہے۔ اس میں 6 حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ والاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھٹی ولد رشید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 فضیلت بھٹی ولد رشید احمد بھٹی

مسل نمبر 74217 میں رانا ظفر محمود

ولد رانا خورشید اختر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/50000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود ولد رانا خورشید اختر۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد سرور ولد رانا عمر دین

مسل نمبر 74218 میں راشدہ شاہد

زوجہ خلیل احمد شاہد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد غلام حسین

مسل نمبر 74219 میں نسرین اختر

زوجہ رانا محمد سرور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود ولد رانا خورشید اختر۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 74220 میں ذیشان احمد

ولد ایاز محمود (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ چک نمبر 22 شمالی سرگودھا اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (2) مشترکہ وراثتی مکان چک نمبر 22 شمالی کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 74221 میں عینۃ البشریٰ

بنت محمد رزاق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عینۃ البشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رزاق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناہید رزاق ولد صوبیدار فضل قادر

مسل نمبر 74222 میں فہیم احمد

ولد وسیم احمد قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 74223 میں ثمینہ طارق

زوجہ عبدالباسط طارق قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور 349 گرام مالیتی اندازاً -/4500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط طارق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد ولد ممتاز احمد باجوہ

مسل نمبر 74224 میں ناصر احمد ورک

ولد حاجی امان اللہ ورک قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان شمس ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 74225 میں شازیہ خان

زوجہ اسد اللہ خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/4900 یورو (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع نارووال (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289

مسل نمبر 74226 میں بشریٰ رشید

بیوہ عبدالرشید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند رہائشی مکان کا شرعی حصہ (2) طلائی زیور 10-43 گرام اندازاً مالیتی -/650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید ولد عبدالرشید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد عبدالرشید (مرحوم)

مسل نمبر 74227 میں لیاقت علی

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹس برقبہ 5 2 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد باجوہ ولد ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 74228 میں نوروز احمد

ولد منور احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوروز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 74229 میں محمود احمد خان

ولد محبوب احمد خان قوم بھٹی پیشہ I.T عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان حمید ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 74230 میں نفیسہ احمد

زوجہ نصیر احمد ملہی قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو (ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ نفیسہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صفی اللہ ملہی ولد سیف اللہ ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 74231 میں کاشف عزیز

ولد عزیز احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد شاد ولد چوہدری بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 74232 میں ارسلان صادق

ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان صادق۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف عزیز ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد شاد ولد چوہدری بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 74233 میں محمود احمد

ولد چوہدری عبدالرب قوم آرائیں پیشہ...... عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ چک نمبر M. B / 8 مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 8 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/670 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عارف ولد محمد اشرف عارف

مسل نمبر 74234 میں مصطفیٰ احمد کھوکھر

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصطفیٰ احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 74235 میں روبینہ ارم

زوجہ ندیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1988ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70-132 گرام مالیتی -/2320 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عارف ولد محمد اشرف عارف

مسل نمبر 74236 میں محمد عظمت عادل

ولد محمد عادل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عظمت عادل۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عادل والد موصی

مسل نمبر 74237 میں شاہد نصیر وڑائچ

ولد چوہدری اختر نصیر احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/300000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد نصیر وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد ولد مرزا نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 74238 میں فائقہ احمد

زوجہ ناصر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/1200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائقہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 74239 میں Dominik Heil

ولد Dominik Ludwig Gimmler قوم جرمن پیشہ تجارت عمر 21 سال بیعت 2006ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dominik Heil۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ظفر ولد ظفر محمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 74240 میں محمد اقبال ڈوگر

ولد چوہدری بشیر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال دس مرلے واقع ضلع نارووال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 راحت اقبال ولد محمد شریف

مسل نمبر 74241 میں ساجدہ اقبال

زوجہ محمد اقبال ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/1300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجدہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ڈوگر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 74242 میں مظفر احمد طارق ناصر

ولد مبشر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد طارق ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 74243 میں نثار احمد

ولد محمد اسحاق قوم سرا پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاں ولد سیف اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان

مسل نمبر 74244 میں روبینہ احمد

زوجہ خواجہ وسیم احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 163 گرام مالیتی -/2282 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ وسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 74245 میں مبارکہ خالد

زوجہ لقمان خالد قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 740 گرام مالیتی -/1932 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 07-5-1 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مبارکہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الحق ولد ڈاکٹر احتشام الحق۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب قیصر ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 74246 میں عالیہ عصمت جاوید

بنت رحمت علی جاوید قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ بوزن 6-13 گرام مالیتی 220 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ عصمت جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 رحمت علی جاوید والد موصیہ وصیت نمبر 26018 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد جلال دین (مرحوم)

☆......☆......☆......☆

واقفین نو متوجہ ہوں

براہ مہربانی مندرجہ ذیل واقفین نو وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔

نمبر شمار	حوالہ نمبر	نام	ولدیت
1	3853A	صنم خلیل	خلیل احمد صاحب
2	3061A	ثمینہ افضل	محمد افضل صاحب
3	2678A	توصیف احمد	ڈاکٹر مبشر احمد صاحب
4	6726A	امانت اللہ	غلام محمد صاحب
5	7784A	محمد شریف	بشارت احمد صاحب
6	5786A	محمد ناظم	محمد ارشد صاحب
7	5607A	سعدیہ بی بی	غلام حسین صاحب
8	5632A	شہزاد احمد	نصیر احمد صاحب
9	4947A	فائزہ اعجاز	اعجاز احمد صاحب
10	7987A	خباب احمد	محمد ارشد صاحب
11	3102A	مریم صدیقہ	طاہر یعقوب صاحب
12	998A	مریم صدیقہ	طاہر محمود رانا صاحب
13	5674A	نوید احمد	عبدالرشید صاحب
14	4244A	فیاض احمد	محمد شریف صاحب
15	12121A	محمد آصف	محمد خان صاحب
16	226C	محمد طلحہ	محمد اکرم جاوید صاحب
17	4244A	ثوبیہ شریف	محمد شریف صاحب
18	2224A	فصیح الدین	علیم الدین ماسٹر صاحب
19	6765A	اخلاق احمد	منور حسین صاحب
20	104A	منیب احمد	رفیق احمد صاحب
21	2238A	نعیم احمد	وسیم احمد صاحب
22	3225A	سمیرا	مقصود احمد صاحب
23	2996A	مظفر احمد	نصیر احمد صاحب
24	3163A	فوزیہ فرحت	عبدالغفور شرانی صاحب
25	5294A	مظفر احمد	بشیر احمد صاحب
26	2412A	شاہد ریاض	ریاض احمد صاحب
27	1015B	درعدن	حامد قبال جاوید صاحب
28	5182A	حامد اشرف	محمد اشرف نذر صاحب
29	9001A	حماد احمد	سعید احمد ریحان صاحب
30	4659A	حارث علی	وسیم احمد ملک صاحب
31	594A	مبرور احمد رابعہ منصور	منصور احمد میاں صاحب
32	6526A	ماہم نوید	نوید احمد صاحب
33	1830A	ماہ جبین بٹ	مظفر احمد بٹ صاحب
34	4682A	مبارز منیب	محمد خالد وحید صاحب
35	202A	معین احمد	محمد حسین صابر صاحب
36	6285A	محدث اعجاز	ظفر احمد رانا صاحب
37	3404A	صبا منان	عبدالمنان شاہد صاحب
38	7946A	ثناء اللہ خان	غلام محمد صاحب
39	1500A	سعود احمد	رزاق احمد صاحب
40	1592A	شفیق احمد	رفیق احمد صاحب
41	4907A	شاہد سلیم رانا	رانا محمد سلیم خاں صاحب
42	8752A	طلحہ سعید	سعید عالم صاحب
43	11349A	زین حیدر	منور احمد صاحب

(وکیل وقف نو)

اردن کے بادشاہ شاہ حسین

14 نومبر 1935ء کو اردن کے بادشاہ شاہ حسین پیدا ہوئے تھے۔ ابتدائی پرورش ان کے دادا شاہ عبداللہ بن حسین، ان کے والد شاہ طلال اور ان کی والدہ ملکہ زین کی نگرانی میں ہوئی۔ وکٹوریہ کالج سکندریہ میں ثانوی تعلیم کی تکمیل کی انگلستان کی رائل ملٹری اکیڈمی سینڈھرسٹ میں فوجی تعلیم مکمل کی۔

والد کی معزولی کے بعد 11 راگست 1952ء کو تخت نشین ہوئے۔ 2 مئی 1953ء کو آئینی حکمران بنے۔ مارچ 1952ء میں انہوں نے اردن کی فوج کو برطانوی فوجی افسروں سے پاک کرنے کی مہم چلائی اور سب سے پہلے چیف آف جنرل سٹاف میجر جنرل جے جی گلب کو برخاست کیا۔

1958ء میں عراق سے الحاق کر کے عرب یونین قائم کی جو زیادہ دیر تک نہ چل سکی۔ جون 1967ء کو عرب اسرائیل جنگ میں ان کی فوجیں دوسرے عرب ممالک کے شانہ بشانہ لڑیں۔ اکتوبر 1973ء کی جنگ میں انہوں نے اپنی فوجوں کو شام کی مدد کے لئے شام کے محاذ پر بھیجا۔ جہاں انہوں نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔

شاہ حسین بن طلال کے مشغلوں میں اپنے نجی شاہی طیاروں کو چلانا، کاریں چلانا، گھڑ سواری اور فوٹو گرافی شامل تھے۔ ادب، قانون اور تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ ذوق وشوق سے کرتے تھے۔

پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک سے ان کے برادرانہ تعلقات تھے۔

دعا اور روزی کے اسباب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت خلیفہ نورالدین بیان فرماتے ہیں:۔

میں ایک دفعہ جموں سے پیدل گجرات کشمیر گیا۔ راستہ میں میں نے گجرات کے قریب ایک جنگل میں نماز پڑھ کر اللھم انی اعوذبك من الھم والحزن ...... والی دعا نہایت زاری سے پڑھی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری روزی کا سامان کچھ ایسا کر دیا کہ مجھے کبھی تنگی نہیں ہوئی اور باوجود کوئی خاص کاروبار کرنے کے غیب سے ہزارہا روپے میرے پاس آئے۔ (تاریخ احمدیت جموں وکشمیر ص 20)

خبریں

ایٹمی صلاحیت کا ہر قیمت پر دفاع کرینگے

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان نے خطے میں طاقت کا توازن برقرار رکھنے اور اپنے دفاع کو مضبوط کرنے کیلئے ایٹمی صلاحیت حاصل کی ہے اس صلاحیت کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائے گا۔ اصلاحات اور پالیسیوں میں تسلسل کے نتیجہ میں ترقی کی اہداف کا حصول ممکن ہوا ہے۔ جنہیں برقرار رکھنا ملک وقوم کے مفاد میں ہے۔

ایٹمی ہتھیار القاعدہ کے ہاتھ لگنے کا خطرہ نہیں

دفتر خارجہ کے ترجمان محمد صادق نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی ہتھیار محفوظ ہاتھوں میں ہیں اور ان کے طالبان یا القاعدہ کے ہاتھ لگنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ پاکستان نے شمال مشرقی سرحدی علاقوں میں اپنا کنٹرول بڑھادیا ہے۔ پاکستان کی ایٹمی کمان اور کنٹرول سسٹم محفوظ ہے۔

روس سے جوہری معاہدہ نہیں ہوگا

روس سے جوہری معاہدہ نہیں ہوگا۔ تاہم معاشی معاملات کے حوالے سے پیشرفت ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ نے ماسکو پہنچنے پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

انسانی خلیوں سے دل کے والوز کی تیاری

جرمن کے ڈاکٹروں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے دل کے عارضے میں مبتلاء افراد کے علاج کا ایک نیا طریقہ دریافت کیا ہے جس سے مریض کے خلیے استعمال کر کے دل کے والوز، تیار کئے جاتے ہیں اور پھر ان والوز کو خراب والوز کی جگہ لگا دیا جاتا ہے۔ اس طریقے سے مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے اور اس کا جسم آسانی سے ان خلیوں کو قبول کر لیتا ہے۔ سرجنز کا کہنا ہے کہ نئے طریقے سے جن لوگوں کا علاج کیا گیا ہے وہ ان مریضوں سے بہتر حالت میں ہیں جن کا علاج روایتی طریقے سے کیا جاتا ہے۔

چین کا خلائی تحقیقاتی مشن کامیابی کے ساتھ چاند کے مدار میں داخل

چین کی طرف سے چاند پر بھجوایا جانے والا پہلا تحقیقاتی مشن چنگ ای ون کامیابی کے ساتھ اپنا چکر مکمل کرنے کے بعد چاند کے مدار میں داخل ہو گیا۔ یہ تحقیقاتی مشن ایک سال تک چاند کے مدار میں موجود رہے گا جو اس وقت چاند کی سطح پر تحقیقات شروع کرنے کیلئے 2 سو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ توقع ہے کہ چنگ ای ون نومبر کے آخر تک چاند کی پہلی تصویر جاری کر دے گا۔

ماہرین فلکیات نے نظام شمسی سے باہر سیارے کا پتہ چلا لیا

ماہرین فلکیات نے ایک نئی دنیا کا پتہ چلایا ہے جو ہمارے نظام شمسی کے باقی سیاروں سے بہت دور سورج کے گرد چکر کاٹ رہی ہے

درخواست دعا

مکرم ظہیر احمد صاحب ولد مکرم محمد صدیق صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی دونوں آنکھوں میں سفید موتیا کا آپریشن چندروز میں متوقع ہے۔ معجزانہ رنگ میں جلد اور مکمل شفایابی کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالحمید صاحب دارالعلوم غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم طارق احمد صاحب 565 گ۔ب ننکانہ صاحب مثانے میں شدید تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک محمد اصغر صاحب گوجرانوالہ گلے کی تکلیف سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلیم احمد خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ صاحبہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔نومبر	
طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:12

"لاعلاج" مریضوں کا علاج
ہومیوپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھیے
7 شارٹ ٹریننگ کورسز
معیار
"TOP" REMEDY · "PURE" SCIENCE · MIASMATIC % · SIMPLE ORGANOPATHIC
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
CONSULTATION ON APPOINTMENT ☎ 047-6212604- Cell:0334-6372030

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

COMBINED
FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل۔ ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ضرورت خادمہ
خاکسار کی اہلیہ لندن میں بیمار ہیں۔ ان کیلئے کل وقتی خادمہ (Attendant) کی فوری ضرورت ہے۔ 30 سے 40 سال تک کی عمر کی نیک خاتون جن کا U.K کا ویزا ہو یا جلد مل سکتا ہو رابطہ کریں۔ رہائش اور خوراک کے علاوہ 200 پونڈ ماہوار تنخواہ دی جائے گی
فون نمبر: 0301-6769988-048-3724617

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
51 Industrial Area, Gulberg III, Lahore

C.P.L 29-FD